احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

بدھ 21 ستمبر 2005ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 21 ستمبر 2005ء 16 شعبان 1426 ہجری 21 تبوک 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 211

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا کے پیاروں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

ابتلاء نے ان کی کامل وفاداری اور مستقل ارادے اور جانفشانی کی عادت پر مہر لگا دی اور ثابت کر دکھایا کہ وہ آزمائش کے زلازل کے وقت کس اعلیٰ درجہ کا استقلال رکھتے ہیں اور کیسے سچے وفادار اور عاشق صادق ہیں کہ ان پر آندھیاں چلیں اور سخت سخت تاریکیاں آئیں اور بڑے بڑے زلزلے ان پر وارد ہوئے اور وہ ذلیل کئے گئے اور جھوٹوں اور مکاروں اور بے عزتوں میں شمار کئے گئے اور اکیلے اور تنہا چھوڑے گئے یہاں تک کہ ربانی مددوں نے بھی جن کا ان کو بڑا بھروسہ تھا کچھ مدت تک منہ چھپالیا اور خدا تعالیٰ نے اپنی مربیانہ عادت کو بہ یکبارگی کچھ ایسا بدل دیا کہ جیسے کوئی سخت ناراض ہوتا ہے اور ایسا انہیں تنگی و تکلیف میں چھوڑ دیا کہ گویا وہ سخت مورد غضب ہیں اور اپنے تئیں ایسا خشک سا دکھلایا کہ گویا وہ ان پر ذرا مہربان نہیں بلکہ ان کے دشمنوں پر مہربان ہے اور ان کے ابتلاؤں کا سلسلہ بہت طول کھینچ گیا۔ ایک کے ختم ہونے پر دوسرا اور دوسرے کے ختم ہونے پر تیسرا ابتلاء نازل ہوا۔ غرض جیسے بارش سخت تاریک رات میں نہایت شدت و سختی سے نازل ہوتی ہے ایسا ہی آزمائشوں کی بارشیں ان پر ہوئیں پر وہ اپنے پکے اور مضبوط ارادہ سے باز نہ آئے اور سست اور شکستہ دل نہ ہوئے بلکہ جتنا مصائب و شدائد کا باران پر پڑتا گیا اتنا ہی انہوں نے آگے قدم بڑھایا اور جس قدر وہ توڑے گئے اسی قدر وہ مضبوط ہوتے گئے۔ اور جس قدر انہیں مشکلاتِ راہ کا خوف دلایا گیا اسی قدر ان کی ہمت بلند اور شجاعت ذاتی جوش میں آتی گئی۔ بالآخر وہ ان تمام امتحانات سے اول درجہ کے پاس یافتہ ہو کر نکلے اور اپنے کامل صدق کی برکت سے پورے طور پر کامیاب ہو گئے اور عزت اور حرمت کا تاج ان کے سر پر رکھا گیا اور تمام اعتراضات نادانوں کے ایسے حباب کی طرح معدوم ہو گئے کہ گویا وہ کچھ بھی نہیں تھے غرض انبیاء و اولیاء ابتلاء سے خالی نہیں ہوتے بلکہ سب سے بڑھ کر انہیں پر ابتلاء نازل ہوتے ہیں اور انہیں کی قوت ایمانی ان آزمائشوں کی برداشت بھی کرتی ہے عوام الناس جیسے خدا تعالیٰ کو شناخت نہیں کر سکتے ویسے اس کے خالص بندوں کی شناخت سے بھی قاصر ہیں بالخصوص ان محبوبانِ الٰہی کی آزمائش کے وقتوں میں تو عوام الناس بڑے بڑے دھوکوں میں پڑ جاتے ہیں گویا ڈوب ہی جاتے ہیں اور اتنا صبر نہیں کر سکتے کہ ان کے انجام سے منتظر رہیں۔ عوام کو یہ معلوم نہیں کہ اللہ جل شانہ جس پودے کو اپنے ہاتھ سے لگاتا ہے اس کی شاخ تراشی اس غرض سے نہیں کرتا کہ اس کو نابود کر دیوے۔ بلکہ اس غرض سے کرتا ہے کہ تا وہ پودا پھول اور پھل زیادہ لاوے اور اس کے برگ اور بار میں برکت ہو۔ پس خلاصہ کلام یہ کہ انبیاء اور اولیاء کی تربیت باطنی اور تکمیل روحانی کے لئے ابتلاء کا ان پر وارد ہونا ضروریات سے ہے اور ابتلاء اس قوم کے لئے ایسا لازم حال ہے کہ گویا ان ربانی سپاہیوں کی ایک روحانی وردی ہے جس سے یہ شناخت کئے جاتے ہیں۔

(سبز اشتہار۔ روحانی خزائن جلد دوم صفحہ 459)

مجھے اجازت نہیں ہے

13 نبوی میں آنحضرت ﷺ جب انصار مدینہ سے عقبہ کی گھاٹی میں بیعت لے رہے تھے تو کسی دشمن نے کفار کو مسلمانوں پر حملہ کرنے کی ترغیب دی۔ حضرت عباس بن عبادہؓ نے عرض کیا کہ اگر آپؐ اجازت دیں تو ہم صبح ہی قریش پر حملہ کر کے مظالم کا مزہ چکھا دیں مگر رسول اللہؐ نے فرمایا مجھے ابھی تک اس کی اجازت نہیں ہے تم خاموشی کے ساتھ اپنے اپنے خیموں میں چلے جاؤ۔

(سیرت ابن ہشام جلد1 صفحہ 447 استعجال المبایعین للاذن بالحرب)

ڈاکٹرز کی ضرورت

فضل عمر ہسپتال میں ڈاکٹرز کی درج ذیل آسامیاں خالی ہیں۔ جو ڈاکٹر صاحبان خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں مع اسناد کی نقول اور تجربہ کے سرٹیفکیٹ بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ ارسال کریں۔ درخواست صدر صاحب محلّہ امیر جماعت سے تصدیق شدہ ہوں۔

تفصیل آسامیاں

1۔ فزیشن 2۔ چائلڈ سپیشلسٹ
3۔ آئی سپیشلسٹ 4۔ پیڈز رجسٹرار
5۔ گائنی رجسٹرار 6- میڈیکل آفیسرز
7۔ سرجیکل رجسٹرار (دو آسامیاں)

کامیابی و درخواست دعا

مکرمہ امۃ القدیر ارشاد صاحبہ انچارج امۃ الحی لائبریری لجنہ اماء اللہ پاکستان ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میری بھتیجی عزیزہ فریدہ احمد بنت مکرم جاوید احمد صاحب برطانیہ ابن مکرم چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی (مرحوم) نے امسال مانچسٹر یونیورسٹی سے میڈیا سٹڈیز میں بی اے (آنرز) کی ڈگری حاصل کی ہے۔ قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی عملی زندگی میں اس کامیابی کو بہت بابرکت اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

اعلیٰ کامیابی

☆ مکرم اعزاز احمد صاحب ابن مکرم ناصر محمود وڑائچ صاحب صدر حلقہ جلیل ٹاؤن گوجرانوالہ نے خدا تعالیٰ کے فضل سے بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن گوجرانوالہ سے ایف ایس سی پری انجینئرنگ میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ اور 912/1100 نمبر حاصل کر کے چاندی کے تمغہ کے حقدار قرار پائے ہیں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو مستقبل میں بھی اسی طرح کامیابیوں سے نوازے اور جماعت احمدیہ کے لئے خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

مشعل راہ

نیکی، خیر اور صلح کے مشورے ہونے چاہئیں

حضرت امام جماعت خامس فرماتے ہیں:۔

اب میں چند احادیث پیش کرتا ہوں جس سے معاشرے کی اصلاح کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کا پتہ چلتا ہے۔حضرت اُمّ کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: وہ شخص کذاب نہیں کہلا سکتا جو لوگوں کے درمیان اصلاح کروانے کی غرض سے صرف اچھی بات ان تک پہنچاتا ہے یا کوئی بھلائی کی بات کہتا ہے۔

(بخاری کتاب الصلح۔ باب لیس الکاذب الذی یصلح بین الناس)

یعنی وہ شخص جھوٹا نہیں ہوسکتا جو اصلاح کی غرض سے صرف اچھی بات پہنچائے۔بعض دفعہ دو آدمیوں میں تعلقات ٹھیک نہیں ہوتے لیکن جب تعلق ایک دوسرے سے ٹھیک تھے تو ایک دوسرے کی اچھائیوں، برائیوں، نیکیوں اور بدیوں کا بھی پتہ ہوتا ہے۔اگر کوئی تیسرا شخص جس کا ان دونوں سے تعلق ہے وہ اگر کسی سے دوسرے کے بارے میں نیکی کی بات سنے تو دونوں میں صلح کروانے کی غرض سے اس نیکی کی بات کو ان تک پہنچائے اور سمجھائے کہ دیکھو فلاں نے، دوسرے آدمی نے تمہارے بارے میں مجھے فلاں وقت میں بتایا تھا کہ تمہارے اندر فلاں فلاں نیکیاں ہیں۔اس کے دل میں تمہاری بڑی قدر ہے۔اور جن باتوں پر تمہاری رنجشیں ہوچکی ہیں ان باتوں کو بھول جاؤ اور صلح صفائی کرو، یہ چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں۔تو فرمایا کہ ایسا شخص کذّاب نہیں کہلائے گا۔چاہے اس کے علم میں تھا کہ ان دونوں نے ایک دوسرے کی برائیاں کی ہوتی ہیں وہ بھی اس کے علم میں آجاتی ہیں لیکن کیونکہ صلح کروانے کی کوشش کرنی ہے اس لئے وہاں صرف اچھی باتیں جو کی ہوتی ہیں وہی بتاؤ۔اور برائیاں بتانے کی ضرورت نہیں۔فساد اور جھگڑے کو ہوا دینے کی ضرورت نہیں۔لیکن بعض ایسے فتنہ پرداز بھی ہوتے ہیں، تجربے میں آتے ہیں، باتوں کا مزا لینے کے لئے آپس میں دو اشخاص کو لڑا کر بھی بعضوں کو مزا آرہا ہوتا ہے وہ دیکھنے کے لئے کہ یہ کس طرح لڑتے ہیں اگر ایک سے دوسرے کے خلاف کوئی بات سنیں گے تو پھر اور اس کو مرچ مصالحہ لگا کر دوسرے کو بتاتے ہیں۔تو ایسے لوگ فتنہ پرداز تو ہیں ہی لیکن ساتھ جھوٹے بھی ہیں۔اس لئے ہمیشہ معاشرے کی اصلاح کے لئے ایک دوسرے کی نیک باتوں کو ایک دوسرے تک پہنچانا چاہئے۔

فرمایا: اور مشورے بھی ہمیشہ بھلائی کے دو، ایسے مشورے دو جو صلح کے مشورے ہوں، نیکی اور خیر کے مشورے ہوں اور جھوٹے کے بارے میں تو یہی ہے ایک تو اس کی گواہی قبول نہیں کی جائے گی، پھر اور بھی بہت ساری سزائیں ہیں۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر اس دن میں جس پر سورج طلوع ہوتا ہے لوگوں کے ہر عضو پر صدقہ ہے۔اگر تُو دو بندوں کے درمیان عدل کرتا ہے تو یہ صدقہ ہے۔اگر کسی شخص کو اس کی سواری پر سوار کرنے میں مدد کرتا ہے یا اس کا سامان اس پر لادنے میں مدد کرتا ہے تو یہ بھی صدقہ ہے۔اچھی بات بھی صدقہ ہے۔اور ہر قدم جو تُو نماز پڑھنے کے لئے جاتے ہوئے اٹھاتا ہے صدقہ ہے۔اور اگر تو رستہ سے کوئی تکلیف دہ چیز ہٹا دیتا ہے تو یہ بھی صدقہ ہے۔

(بخاری کتاب الجہاد والسیر۔ باب من اخذ بالرکاب ونحوہ)

تو یہاں اچھی بات کہنے کا، بھلائی کی بات کہنے کا، صلح صفائی کی بات کہنے کا بھی وہی ثواب وہی درجہ رکھا گیا ہے جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف جانے والے کی حرکتوں کا ہے۔دوسرے یہاں یہ بھی پتہ لگ گیا کہ اللہ کے بندوں کی خدمت کرنے والے، ان کے حقوق ادا کرنے والے، ایسے حقوق کی ادائیگی کرنے والے لوگوں کو ان کی نیکیوں کا بھی اتنا ثواب ملے گا جتنا عبادت کرنے کا ثواب ہے، جتنا نماز پڑھنے کا ثواب ہے۔یعنی یہ دونوں چیزیں جیسا کہ کئی دفعہ ذکر ہو چکا ہے اور سب کو علم ہے کہ اللہ کے حقوق بھی، بندوں کے حقوق بھی ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔

(الفضل یکم مارچ 2005ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ہفتہ وصولی کی رپورٹ

تحریک جدید کی طرف سے اعلان کیا گیا تھا کہ 2 تا 9 ستمبر 2005ء ہفتہ وصولی چندہ تحریک جدید منایا جائے۔امید ہے جملہ جماعتوں نے منظّم طریق سے اس کی تعمیل کی ہوگی۔مہربانی فرما کر اس ہفتہ کی مفصل رپورٹ وکالت ہٰذا کو بھجوانے کا اہتمام فرمایا جائے۔ یاد رہے کہ سال رواں کا بقیہ عرصہ قریباً ڈیڑھ ماہ رہ گیا ہے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے مفوضہ فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں مندرجہ ذیل ٹریڈ میں داخلے جاری ہیں۔طلباء فوری رابطہ کریں۔

1۔ریفریجریشن وائیر کنڈیشننگ۔

کلاسز یکم اکتوبر 2005ء سے شروع ہونگی۔

اوقات کار 8:00 بجے صبح تا 12:00 بجے دوپہر

داخلہ فارم ادارہ ہٰذا سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔جنہیں پُر کرنے کے بعد بمعہ 4 عدد پاسپورٹ سائز تصاویر/شناختی کارڈ کی کاپی/تعلیمی دستاویزات کے ساتھ صدر صاحب حلقہ سے تصدیق کروا کر مورخہ 25 ستمبر 2005ء تک ادارہ ہٰذا میں جمع کروا دیں۔ بعد میں موصول ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(ڈائریکٹر دارالصناعۃ)

سانحہ ارتحال

مکرم نوید اقبال صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی خوشدامن صاحبہ محترمہ حمیدہ ناصر صاحبہ زوجہ مکرم رانا ناصر احمد صاحب کوٹری ضلع حیدرآباد 14 ستمبر 2005ء کو وفات پا گئیں مرحومہ بغرض علاج ربوہ آئی ہوئی تھیں 15 ستمبر کو بعد نماز ظہر بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔اس کے بعد عام قبرستان میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے 7 بچے سوگوار چھوڑے ہیں بڑی دو بیٹیاں شادی شدہ ہیں اس کے علاوہ باقی سب چھوٹے بچے ہیں۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور سب کو اپنی حفظ وامان میں رکھے۔

تقریب شادی

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خدا کے فضل سے میری بیٹی مکرمہ قرۃ العین بشریٰ صاحبہ کی تقریب رخصتی مکرم طاہر منصور خان صاحب ابن مکرم منصور الحسن خان صاحب مرحوم کے ساتھ مورخہ 27۔اگست 2005ء کو ایوان محمود ربوہ کے احاطہ میں منعقد ہوئی۔اس موقع پر محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔29۔اگست کو اسلام آباد میں دعوت ولیمہ ہوئی جس میں قائمقام امیر ضلع اسلام آباد مکرم قریشی ظفر اقبال صاحب نے دعا کروائی۔احباب کرام سے اس شادی کے کامیاب اور بابرکت ہونے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

تقریب شادی

مکرم محمد امین رضا صاحب فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم محمد عدیل رضا صاحب کی تقریب شادی مورخہ 3 ستمبر 2005ء کو جرمنی میں محترم شفیق احمد قیصر صاحب کی بیٹی مکرمہ انیلہ مصور صاحبہ سے بخیر وخوبی انجام پائی اور 4 ستمبر کو جرمنی میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا اس نکاح کا اعلان 6 مارچ 2005ء کو بعد عصر بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے کیا تھا۔ مکرم عدیل رضا صاحب مکرم چراغ دین صاحب ولد مکرم میاں کریم بخش صاحب ننگلی کے پوتے اور مکرم اللہ دتہ صاحب ویرووال کے نواسے ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے خیر وبرکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ کرے۔

ولادت

مکرم چوہدری انعام الحق صاحب سمن آباد لاہور تحریر کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے بیٹا عطا فرمایا ہے حضور انور نے ازراہ شفقت نومولود کا نام نوید الحق چوہدری عطا فرمایا ہے۔جو کہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔نومولود مکرم چوہدری ارشاد الحق صاحب مرحوم ولد مکرم چوہدری عبدالحق صاحب مرحوم درویش قادیان کا پوتا اور مکرم نصیر احمد صاحب سیالکوٹی کا نواسہ ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

عزم و اخلاص کا پیکر

خان بہادر ملک صاحب خان صاحب نون ڈپٹی کمشنر (ر)

ع قندیل کیا بجھی کہ نگر بے چراغ ہے

مکرم عبدالسمیع نون صاحب

اپریل 1954ء کا کوئی ایک دن تھا کہ مجھے سب ڈویژن بھلوال میں قانون کی پریکٹس شروع کرنے کی ترغیب دلائی گئی اور مجھے معلوم ہوا کہ ملک عطا محمد خان صاحب نون کا مکان عدالت بھلوال سے بالکل متصل ہے اور اس کے کئی حصے ہیں جو وہ کرایہ پر دیتے ہیں۔ چنانچہ میں دن ڈھلے بھلوال پہنچا۔ اس مکان کے مردانہ حصے میں ملک صاحب مذکور بیٹھے تھے۔ میں نے سلام کہا اور اپنا مقصد بیان کیا۔ انہوں نے کہا آپ نون ہیں تو آپ کا اپنا مکان ہے۔ کل میرے بیٹے گاؤں سے شہر بھلوال آئیں گے۔ تم بھی آجانا تو میں انہیں تاکید سے کہوں گا کہ انہیں مکان دے دو۔ میں اس سے مطمئن ہوگیا۔ مگر یہ اطمینان گھڑی دو گھڑی کا ہی تھا۔ جب میں گیٹ سے باہر نکل ہی رہا تھا تو ملک صاحب نے بلایا اور کہا کہ بڑھاپے کی وجہ سے بات یاد نہیں رہتی نام تو تمہارا پوچھا ہی نہیں۔ میں نے اپنا نام بتایا تو ملک صاحب نے کہا یہاں کرسی پر بیٹھ جاؤ۔ حیرانگی کے عالم میں پوچھا ''عبدالسمیع'' نام حلال پور سے فالتو ہے۔ حلال پور میں یہ نام کہاں سے آگیا۔ میں نے کہا کہ ہم احمدی ہیں۔ میری پیدائش سے پہلے میرے ابا حضرت صاحب (سیدنا حضرت امام جماعت ثانی) سے دعائیں کرواتے رہے پھر جب میری ولادت ہوئی (اور میں اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا تھا) تو ابا نے حضور کی خدمت میں تبرکاً میرا نام تجویز کرنے کی درخواست کی تو میرے والد کا نام عبدالعزیز تھا۔ حضور نے میرا نام عبدالسمیع رکھ دیا۔ ملک صاحب نے بلا تامل کہا کہ پھر کل آنے کی ضرورت نہیں۔ ہم تمہیں مکان نہیں دیں گے۔ میں نے کہا یہ تو اچھا ہوا آج ہی بات کھل گئی اور میرا ایک چکر بچا۔ ملک صاحب بڑی عمر کے تھے (غالباً ملک صاحب خان صاحب نون سے عمر میں بڑے بھائی دوسری والدہ کے بطن سے) پھر میری دلجوئی کی کوشش کرنے لگے یہ نہیں کہ مجھے احمدیت سے کوئی مخالفت ہے۔ احمدی تو بڑے اچھے لوگ ہوتے ہیں۔ ابھی ابھی ایم ایم احمد صاحب (حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب) سرگودھا میں رہ کر تبدیل ہوئے ہیں اور چوہدری عزیز احمد باجوہ صاحب جج تھے۔ ان دونوں کے ساتھ میرا گہرا تعلق تھا اور ان کی انصاف پسندی اور راست روی کا میں کیا ایک زمانہ شاہد ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ ملک صاحب خان نون میرے سوتیلے بھائی ہیں۔ ہمارے باہم جائیدادوں کی تقسیم وغیرہ کے تنازعات چلتے رہتے ہیں۔ وہ احمدی ہیں۔ تم ہمارے مکان میں رہو گے مگر وکالت ''ملک صاحب خان'' کی کرو گے۔ میں نے کہا بہرحال یہ اچھا ہوا کہ ابتدا ہی میں بات واضح ہوگئی۔ البتہ میں نے انہیں کہا کہ میں ملک صاحب خان صاحب سے متعارف بھی نہیں ہوں۔ تاہم میں آپ کے مفروضے کی تردید بھی نہیں کرتا اور میں واپس سرشام ملیانی پہنچ گیا۔ اور گو میں مایوس بھی ہوا مگر خوش بھی تھا کہ ع

ٹھوکر بھی کھائی ہے تو اسی ہی کی راہ میں

پھر اللہ کریم و رحیم کے فضل سے مجھے ایک مکان ہری پورہ سرگودھا شہر میں مفت مل گیا اور میں جون 1954ء میں سرگودھا منتقل ہوگیا۔

سرگودھا آجانے کے بعد ایک سال تک میری کوئی شناسائی جناب ملک صاحب خان نون صاحب سے نہیں ہوئی۔ ایک تو میں طبعاً کم آمیز تھا اور دوسرے ذہن میں یہ احساس تھا کہ وہ بڑے لوگ ہیں۔ شاید ان سے ملنا مناسب بھی نہ ہو۔ یہ تو اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے۔ مخدومی حضرت مرزا عبدالحق صاحب کو کہ انہوں نے مجھے کہا آپ ملک صاحب سے کبھی نہیں ملے میں نے عرض کیا کہ کوئی واقفیت ہی نہیں ہے۔ تو آں ممدوح نے جھٹ باہمی تعارف کی تقریب پیدا فرمادی اور میری ملک صاحب سے پہلی ملاقات حضرت مرزا صاحب کی کوٹھی پر ہی ہوئی۔ پھر تو تعارف بڑھتا گیا اور ہم نے کہا کہ ؎

یوں تو کہنے کے لئے چارہ گر مجھے بے شمار ملے مگر
جو مزاجِ درد سمجھ سکے اسی چارہ گر کی تلاش تھی

اور میں سمجھتا ہوں کہ یہی حالت ان کی بھی تھی۔ چنانچہ ایک بار فرمایا کہ میرے سوتیلے بھائی بہت ہیں مگر سگے بھائی تم ہی ہو۔ یہ ان کا احسان۔ اب وہ شخص اتنی خوبیوں کا مالک تھا کہ میں نہیں جانتا کہ ان کی زندگی کے کون سے پہلو سے پردہ سرکاؤں اور کیا کیا خوبی بیان کروں۔ میں عرض کردوں کہ نون خاندان جو بھیرہ کے قریب 12 دیہات کے مالکان ہیں۔ ان میں صرف ملک صاحب خان نون ہی واحد احمدی ہوئے۔ گو دوسرے نون صاحبان مثلاً میجر سردار خان وغیرہ اور سر ملک محمد فیروز خان نون صاحب جو وزیر اعلیٰ پنجاب اور پھر وزیر اعظم پاکستان بھی رہے، کے سیدنا حضرت امام جماعت ثانی کے ساتھ گہرے دوستی کے تعلقات تھے اور عقیدت بھی رکھتے تھے اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ میرے سید و مرشد کی شخصیت کا کمال تھا اور آسمانی صحیفے میں جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب بیان ہوا تھا اور جو بھی حضور سے کسی سلسلے میں ملتا۔ وہ حضور کا گرویدہ ہوجاتا۔ ایک حسین مثال سر ملک محمد فیروز خان صاحب کی بیان کردیتا ہوں۔

جب ملک صاحب ریٹائرڈ زندگی الوقار نون ایونیو (Noon Avenue) لاہور میں گزار رہے تھے تو تقریباً ہر ہفتے مجھے فون کرتے اور قریباً یہی الفاظ ہر بار ہوتے ''سمیع تمہارا کیا حال ہے'' میں کہتا بابا جی اللہ کا فضل ہے۔ پھر پوچھتے ''حضرت صاحب کی طبیعت کیسی ہے''۔ میں عرض کرتا کہ حضور علیل ہیں (واضح ہو کہ یہ 1962ء تا 1964ء کے دوران کی باتیں ہیں) تو مجھے ملک صاحب کہتے اچھا تم جب حضور کی خدمت میں حاضر ہو تو ''میرے آداب عرض کرنا نہ بھولنا'' پھر پوچھتے سر ظفر اللہ خان کب پاکستان آرہے ہیں۔ میں عرض کرتا عموماً نومبر کے آخر میں تشریف لاتے ہیں۔ تو اس پر تاکید کہ جب آویں تو مجھے بتادینا میں انہیں ''حاضری'' پر بلا کر ملوں گا۔ (خود ملک صاحب بعارضہ فالج بیمار تھے) ''حاضری'' نون صاحب کے ہاں لنچ یا ڈنر کے متبادل لفظ کے طور پر رائج ہے اور پھر تیسرا سوال کہ بھائی صاحب خان کا کیا حال ہے۔ میں کہتا وہ اللہ کے فضل سے ٹھیک ہے۔ تو سر محمد فیروز خان صاحب کہتے وہ ورزش بہت کرتے ہیں۔ 82 سال ان کی عمر تھی۔ میں نے حیران ہوکر کہا کہ نہیں ورزش تو اب کوئی نہیں کرسکتے ''سمیع تم سمجھتے نہیں ہو، وہ چھ نمازیں باقاعدگی سے پڑھتے ہیں۔ اس عمر میں یہ ورزش ہی بہت ہے میں بیان کرنے لگا ہوں۔ ملک صاحب خان صاحب نون کے کچھ حالات، بیچ میں جب سیدنا حضرت امام جماعت ثانی کا نام نامی آگیا تو میری مجبوری کہ میں اس بلند مرتبت شخص کے سحر میں مسحور ہوکر نہ معلوم کہاں سے کہاں چلا گیا۔ مگر پھر اپنی یادوں، سوچوں کی باگوں کو زور سے پکڑا اور راھوار تخیل کو جو کہیں اور شیریں یادوں میں سرپٹ دوڑ رہا تھا بمشکل روکا۔

جہاں تک میرا علم ہے کہ جناب ملک صاحب خان نون کی بیعت سیدنا حضرت امام جماعت اول کے زمانے کی ہے اور میری تصدیق تاریخ احمدیت حصہ چہارم کے صفحہ 642 سے بھی ہوتی ہے جس میں مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے حضور کے دور کے مبائعین کے اسماء درج کئے ہیں جس میں ملک صاحب خان نون سیریل نمبر 11 پر درج ہیں۔ مجھے جناب ملک صاحب نے بتایا کہ میں حضرت امام جماعت اول کو ملنے قادیان گیا۔ عقیدت تو ان سے پہلے سے تھی۔ حضور نے فرمایا ملک صاحب آپ ہمارے اور قریب آجائیں تو میں نے عرض کیا کہ میں تو حاضر ہوں لیکن بیعت کی تقریب اس زمانے میں ہوئی جب آپ بطور سٹی مجسٹریٹ امرتسر میں تعینات تھے۔

بتاتے تھے کہ 1905ء میں چیفس کالج لاہور سے فارغ التحصیل ہوئے تھے اور تعلیم میں عمدہ کارکردگی کی قدردانی کے طور پر آپ کو کالج کی انتظامیہ نے سونے کا تمغہ عطا کیا تھا۔ پھر 1905ء ہی میں اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کے عہدے پر تقرری ہوگئی اور حضرت امام جماعت اول کے عہد (1908ء تا 1914ء) کے دوران مرتسر میں تعینات تھے۔ فرماتے تھے کہ ڈپٹی کمشنر امرتسر ایک سکھ تھا۔ یہ چونکہ رئیس ابن رئیس تھے۔ جہاں رہتے سواری کے لئے گھوڑا، دودھ کے لئے بھینس اور شکار کے شوقین تھے شکاری کتے بھی رکھتے تھے۔ پھر اس زمانے میں موٹر کار کی لگژری (Luxury) تو شاذ ہی کسی ڈپٹی کمشنر کو بھی نصیب ہوتی تھی۔ ملک صاحب عمدہ کار بھی رکھتے تھے۔ اس سے سکھ ڈی سی کو چڑ ہوگئی تھی۔

اس نے کہا کہ یہ میرا ماتحت افسر ہے یا کوئی ''لارڈ'' ہے۔ ملک صاحب فرماتے تھے کہ اس نے منصوبہ بنایا کہ مجھے بہت Heavy Work بہت زیادہ تعداد میں اور الجھے ہوئے مقدمات دیئے کہ یہ اس کام میں فیل ہوجائے گا اور اس سے جان چھوٹے گی۔ ملک صاحب بڑی ہمت والے تھے، خاندانی انا کے ساتھ ایمانی غیرت بھی مل گئی تھی۔

خاندان حضرت چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے ساتھ تعلقات

ملک صاحب کا برادرانہ گہرا تعلق حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے خاندان کے ساتھ تھا۔ حضرت چوہدری صاحب کی ایک تقریر میں ملک صاحب کا ذکر میں نے کیسٹ میں سنا ہے کہ ایک میرے گہرے دوست ہیں جن کے ساتھ میرا تعلق بھائیوں سے بڑھ کر ہے۔ آگے اور ذکر ہے۔ اگرچہ نام ملک صاحب کا حضرت چوہدری صاحب نے نہیں لیا۔ مگر سارے کوائف ملک صاحب کے ہی بیان ہوئے ہیں۔ ادھر ملک صاحب بھی کہتے تھے کہ میں ''بے بے جی'' (والدہ حضرت چوہدری صاحب) کو کہتا تھا کہ بے بے جی میرے لئے اتنی دعا کرتی ہو جتنی چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کے لئے تو بے بے جی فرماتی تھیں کہ اپنے پانچوں بیٹوں کے لئے برابر دعا کرتی ہوں۔ یعنی حضرت چوہدری صاحب اور ان کے تینوں

بھائی اور پانچویں ملک صاحب خان صاحب نون۔

حضرت چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کا سرگودھا میں ورود

انہی دنوں سرگودھا میں کمشنری بنی تھی اور چودھری محمد اسلم صاحب باجوہ کمشنر سرگودھا ڈویژن کے تھے وہ بھی مدعو بلکہ وہ تو حضرت چوہدری صاحب کے سیالکوٹ کے باجوہ ہونے کے لحاظ سے یوں بھی رشتہ دار یا کم ازکم برادری کے تھے۔ اسی طرح ساری جوڈیشنری اور انتظامیہ کو دعوت دی گئی اور ملک صاحب خان صاحب نون کی کوٹھی کے وسیع احاطہ میں تین صد مہمانوں کے لئے چائے کا انتظام اور حضرت چوہدری صاحب کے لیکچر کا پروگرام تھا۔

اس میں ایک لطیفہ ہوا کہ کل اخراجات کا تخمینہ 3 روپے فی کس کے حساب سے 900 روپے کا تھا۔ مجلس عاملہ میں سے کسی نے 50 روپے اور کسی نے 100 روپے چائے کے اخراجات کے لئے دیئے۔ پھر بھی یہ 700 روپے بنے۔ 200 روپے ملک صاحب کو کہا گیا کہ وہ ادا کریں۔ میرے ساتھ ملک صاحب کی ان دنوں گاڑھی چھنتی تھی۔ کچہری میں میرے پاس تشریف لائے، مجھے فرمانے لگے تم لوگوں کو پتہ ہے کہ میری جیب میں کتنے روپے ہیں۔ پھر ایک اعتراض یہ بھی کیا کہ 200 روپے کے مطالبہ کے بغیر اگر مجھے یونہی کہہ دیا جاتا تم بھی حصہ ڈالو تو مجھے ثواب بھی ہوتا۔ میں ان کی بزرگی کے باعث ان کی کسی بات سے اختلاف رکھنے کے باوجود اعتراض نہیں کرتا تھا۔ اس پر میں نے جو کچھ میری سمجھ میں آیا میں نے جواب دے دیا۔ مگر میں نے کہا ملک صاحب یہ تو بتائیں کہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سے آپ ہمیشہ حقیقی بھائیوں کا سا تعلق ظاہر کرتے ہیں۔ ہاں بالکل ہیں ہی وہ میرے بھائی۔ تو میں نے کہا آپ کے بھائی ہالینڈ سے سرگودھا آرہے ہیں۔ آپ کے گھر چائے نوش فرمائیں گے تو یہ آپ کے لئے کس طرح مناسب ہے کہ جماعت سے چندہ لے کر چوہدری صاحب کے اعزاز میں عصرانہ دیں۔ بالکل صحیح ہے۔ ابھی احمد خان کی اماں سے بات کرتا ہوں۔ فوراً موٹر میں بیٹھ کر کوٹھی پہنچ کر مجھے طلب فرمایا اور بتایا کہ احمد خان کی اماں کہتی ہے یہ تمہارا حقیقی خیر خواہ ہے۔ ہماری تو ناک کٹ جاتی اگر ہم چندہ لے کر چوہدری صاحب کی ضیافت کرتے۔ سارا خرچ ہم خود کریں گے۔ چنانچہ میں نے یہ مژدہ حضرت امیر صاحب کو سنا دیا۔ ہماری چندہ کی رقم واپس اور ملک صاحب کے ذمہ سارے اخراجات۔ آگے ایک اور الجھن پھر پیدا ہوگئی۔ ملک صاحب نے کہا چوہدری صاحب میرے بھائی ہیں اور سیالکوٹ کے جاٹ ہیں۔ ہم اپنے نائی سے دیسی گھی کی مٹھائی بنوا کر ہی پیش کریں گے۔

حضرت امیر صاحب نے فرمایا کہ یہ مٹھائی کوئی پسند نہیں کرے گا۔ انہیں کہیں پھر رہنے دیں۔ میں نے حضرت امیر صاحب سے ادب سے عرض کیا کہ جناب میرے لئے یہ کہنا تو مشکل ہے۔ کوئی اور طریقہ اختیار کروں گا۔ چنانچہ اسی روز میری ملاقات ملک صاحب سے ہوئی۔ جو اکثر ویسے بھی روزانہ ہوتی تھی۔ میں نے کہا کہ آپ کا یہ ٹی سیٹ آپ نے امرتسر میں مجسٹریٹی کے دوران خرید کیا تھا۔ ملک صاحب نے اس کی ذرا وضاحت کی کہ ہاں شاہ ایران آیا تھا۔ تو لندن سے خصوصی طور پر برتن منگوائے گئے تھے۔ وہیں سے یہ ٹی سیٹ میں نے خریدا تھا۔ میں نے کہا اس کی کوئی پیالی یا شوگر پاٹ یا ملک پاٹ اگر ٹوٹ جائے تو Replace ہوسکتا ہے۔ توبہ یہ ممکن ہی نہیں۔ ملک صاحب نے فرمایا۔ میں نے کہا اس کی تو کوئی گارنٹی نہیں کہ اس قیمتی سیٹ کا کچھ بھی باقی بچے گا۔ ملک صاحب حیران ہوئے تو پھر کہا کیا کیا جائے۔ میں نے کہا یہ ساتھ ہی ''کلکتہ ہاؤس'' والے ہیں۔ اسی رقم میں یہ سارا انتظام خود کردیں گے اور انہیں کے برتن ہوں گے۔ اور ہم ان میں سے جو ٹوٹ گئے ان کے بھی ذمہ دار نہیں ہوں گے تو پھر چلو ان سے بات کریں۔ میں نے چائے کے سارے لوازمات لکھوا دیئے اور 900 روپے ملک صاحب نے دے دیئے۔ اور چائے کا انتظام بھی ہوگیا۔ اور حضرت چوہدری صاحب کی بہت عمدہ تقریر بھی ہوگئی۔ یہ تقریر اردو زبان میں تھی۔

شام کے کھانے کے لئے محترم فیض احمد صاحب ایڈووکیٹ سابق ایم۔ایل۔اے نے کھانے کی دعوت کی وہ حضرت چوہدری صاحب کے پرانے واقف اور ممنون تھے۔ شاید جونیئر وکیل کے طور پر حضرت چوہدری صاحب کے ساتھ کام کرتے رہے تھے۔ وہاں پر وکلاء برادری نے حضرت چوہدری صاحب سے خواہش کی کہ آج انگریزی زبان میں بین الاقوامی عدالت کی کارکردگی پر تقریر فرمادیں۔ چوہدری صاحب نے مسکرا کر فرمایا بہت اچھا۔ آج شام کے میزبان مجھے انگریزی زبان میں تقریر کرنے کے لئے انگریزی زبان میں کہہ دیں تو میں تقریر انگریزی زبان میں کروں گا۔ چوہدری فیض احمد صاحب نے کہا انگریزی مجھے نہیں آتی ہے۔ آپ وکلاء کی خاطر انگریزی میں ہی تقریر فرمائیں۔ وہ بھی ایک یادگار شام اور یادگار لیکچر تھا۔

ملک صاحب کی مالی قربانی

حضرت امام جماعت ثانی کا ایک فرمان اکثر بیان کیا جاتا ہے جو حضور نے چندہ وقف جدید کی کمی کے موقعہ پر ارشاد فرمایا تھا۔ اگر مجھے کپڑے بھی بیچنے پڑے یا مکان بھی فروخت کرنا پڑا تو میں تحریک وقف جدید کو کامیاب کرنے کے لئے دریغ نہیں کروں گا (مفہوم) اس پر ملک صاحب نے میری موجودگی میں حضور انور کو عریضہ لکھا کہ حضور آپ نے پہلے ہی اپنی ہر شے راہ خدا میں جھونک دی ہوئی ہے۔ اب ہمارے کپڑے اور ہمارے مکان اور ہماری زمینیں باقی ہیں جو حاضر ہیں۔ پہلے یہ بکیں گی تو پھر آپ کی باری آئے گی۔ چنانچہ چندہ میں کافی اضافہ کرکے رقم ارسال کردی۔

پھر فرمانے لگے اس دفعہ جلسہ سالانہ میں حضور نے جو تفصیل تحریک جدید کے ثمرات کی بیان فرمائی ہے۔ وہ بڑی ایمان افروز بھی ہے اور شاندار بھی۔ حضور کی اس تحریک کو تو اللہ کے فضل سے خصوصاً بیرون ملک میں بہت کامیابی عطا ہوئی ہے۔ مگر پھر کہنے لگے سوال یہ ہے کہ ہم چندے کتنے دیتے ہیں۔ یہ تو انگلی پر لہو لگا کر شہیدوں میں شامل ہونے کی کوشش ہے۔ حالانکہ میرے اندازے کے مطابق ملک صاحب کا چندہ ضلع میں شاید سب سے زیادہ ہوتا تھا۔ فرمایا میرے پاس نقد رقم تو اتنی نہیں ہے۔ میں دو مربع زمین نہری جو برلب سڑک رونده بھلوال تا سردار پور نون واقع ہے، وہ تحریک جدید میں دیتا ہوں۔ تم لکھو کہ یہ زمین تحریک جدید اپنے نام انتقال کرالے۔ چنانچہ محترم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ جو ان دنوں وکیل الزراعت تھے تشریف لائے تھے اور غالباً زمین وہ فروخت کر گئے تھے۔ زمیندار ہی جانتے ہیں کہ مالک اراضی کے لئے اراضی اور وہ بھی بہترین موزوں مقام پر اسے کتنی عزیز ہوتی ہے۔

زیاں ہے عشق میں یہ جانتے ہیں ہم بھی مگر
معاملہ ہی کیا ہو اگر زیاں کے لئے

دیانتداری اور غیرت ایمانی

آپ مجسٹریٹ تو بہت مقامات پر رہے۔ جب ڈپٹی کمشنر ہوئے تو گوجرانوالہ، ڈیرہ غازی خان، مظفر گڑھ، ملتان اور جھنگ اور شیخوپورہ میں تعینات رہے۔ بہت خداداد رعب والے افسر تھے جہاں رہے غریب و امیر سبھی رطب اللسان رہے۔ ایک دفعہ ہم دونوں لاہور جارہے تھے۔ پنڈی بھٹیاں میں حضرت بابا خیر محمد صاحب نون کا مزار ہے۔ وہ ہمارے جدامجد تھے۔ ملک صاحب نے فرمایا یہاں چند منٹ رک کر ان کے مزار پر بھی دعا کرلیں۔ چنانچہ ہم جہاں تک کار جاسکتی تھی گئے۔ آگے کار کھڑی کرکے پیدل گئے رؤسا شہر بھٹی صاحبان کو ملک صاحب کی آمد کا کسی نے بتا دیا۔ پھر کیا تھا سارے بھٹی سردار صف بستہ حاضر ہوئے اور وہیں شب باش ہونے پر اصرار کیا۔ وہ ملک صاحب کے گوجرانوالہ کی تعیناتی کے دوران احسانات کو یاد کرکے گویا نثار ہورہے تھے۔ حالانکہ اس دن ان کا کوئی فرد خاندان فوت ہوگیا تھا۔ وہ جنازہ چھوڑ کر آئے تھے مگر ملک صاحب نے معذرت کی اور کہا آپ جائیں افسوس ہے کہ آپ کے خاندان میں فوتید گی ہوگئی ہے۔

آپ کی خاندانی وجاہت اس کے ساتھ دیانتداری، راست روی پھر اس پر تقویٰ کا رنگ جو چوکھا چڑھا تو یہ سارے عوامل مل کر آپ کو ایک ناقابل تسخیر شخصیت قادر کریم نے بنا دیا تھا۔ چنانچہ فرماتے تھے انگریز چیف سیکرٹری نے کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کی ایک میٹنگ بلائی تھی اور میٹنگ کے بعد کھانے کے دوران چیف سیکرٹری نے جماعت کے بارہ میں درشتگی اور کسی قدر نفرت کا اظہار کیا۔ میں سلام کرتا ہوں اس باغیرت نون کو کہ جس نے وہیں کھانا چھوڑ دیا اور چیف سیکرٹری کو سخت جواب دے کر کھانے کے کمرے سے باہر آکر اپنی موٹر میں بیٹھ کر واپس چلے آئے۔ ملازمت پیشہ دوست ہی اس معاملہ کی سنگینی کا اندازہ کرسکتے ہیں کہ ایک ڈپٹی کمشنر کمشنروں اور خصوصاً چیف سیکرٹری کو بیٹھے چھوڑ کر اس کی دعوت پر تین حرف بھیج کر کیسے اٹھ کر آسکتا ہے۔

دلبر کی راہ میں یہ دل ڈرتا نہیں کسی سے
ہوشیار ساری دنیا اک باولا یہی ہے

میں سوچتا ہوں کہ یہ آپ کا سخت رویہ کسی خاندانی زور کی وجہ سے ممکن نہیں تھا بلکہ صرف اور صرف ایمانی غیرت، تقویٰ کے اعلیٰ مقام اور توکل علی اللہ کے جو اسباق آپ نے حضرت امام جماعت ثانی کی کلاس میں پڑھے تھے انہیں کے باعث اتنی دلیری اس وقت آپ میں پیدا ہوگئی تھی۔

اس کے لئے کسی ثبوت یا دلیل تلاش کرنے کی کیا حاجت ہے کہ اپنے آقا کے روحانی جلال کا سایہ ہی اس ارادتمند پر پڑا اور یہ تاریخ کا انوکھا اور نادر اور بے مثال ایمانی مظاہرہ اس شجاع نون نے کیا۔

پھر اسی ضلع گوجرانوالہ کی تعیناتی کے دوران کولوتارڑ دورہ پر تشریف لائے۔ چوہدری عطاء اللہ ذیلدار کے دارہ پر وارد ہوئے۔ آتے ہی حکم صادر کیا کہ یہاں کے سارے احمدیوں کو بلاؤ۔ وہ سبھی غریب کمی کمین ہی تھے۔ (ان میں سے میاں محمد بخش ہنوز زندہ ہیں۔ بہت عمر رسیدہ ہیں)۔ سب ڈرتے کانپتے حاضر ہوئے کہ نہ معلوم ''صاحب بہادر'' ہمارے لئے کیا حکم لائے ہیں۔ جب آئے تو وہ بیچارے زمین پر بیٹھ گئے مگر ملک صاحب اٹھے اور حکم دیا۔ چارپائیاں لاؤ انہیں پاس بٹھایا۔ اور پوچھا تمہیں یہ چوہدری کوئی تکلیف تو نہیں دیتے۔ مگر وہ بیچارے جھینپ رہے تھے۔ کیسے اتنے بڑے چودھریوں کا شکوہ کرتے۔ بھانپ گئے اور پھر چودھریوں کو کہا کہ یہ میرے بھائی ہیں۔ خبردار جوان سے کسی نے برا سلوک کیا یا کوئی بیگار لی۔ پھر کیا تھا ان غریبوں سے عزت اور آبرو سے سبھی پیش آنے لگے۔ اس چھوٹے سے واقعہ میں معاشرے میں اونچے مقام کے احمدیوں کے لئے کیسے زریں اسباق موجود ہیں۔ کاش کہ سبھی احمدی اپنے غریب احمدی بھائیوں کی اسی طرح عزت اور وقار کا خیال رکھیں اور یاد رکھیں کہ ہمارے آقا و مرشد نے تو فرمایا کہ دو احمدی (بڑے چھوٹے کی کوئی تمیز نہیں) ایسے ہوں جیسے ایک پیٹ سے نکلے ہوئے دو بھائی (مفہوم)۔

ایک دفعہ حافظ آباد گوجرانوالہ روڈ پر نہر کا ایک بنگلہ ہے۔ آپ کا وہاں پر دورہ مقرر کیا۔ آپ آئے اور معلوم ہوا کہ وہاں کوئی غریب آدمی ''رفیق حضور'' رہتا ہے۔ انہیں بلا بھیجا اور اس کے لئے اور اپنے لئے ایک الگ جگہ کرسیاں لگوا کر اس کے ساتھ کافی دیر تک راز و نیاز کی باتیں ہوتی رہیں۔ اور ساری چودھراہٹ

سرنگوں منتظر بیٹھی رہی کہ کب ہمیں سلام کا موقعہ ملتا ہے۔

طریق عشق میں اے دل سیادت کیا غلامی کیا
محبت خادم و آقا کو اک حلقہ میں لاتی ہے

غرض جہاں جاتے احمدیوں کے ساتھ گھل مل جاتے۔ ان کا احوال معلوم فرماتے اور انہیں کوئی مسئلہ درپیش ہوتا اسی وقت دم نقد حل کر دیتے۔

چوہدری بشیر احمد صاحب تارڑ سرگودھا میں ڈپٹی کمشنر رہے ہیں۔ اسی دوران ان کے بڑے بھائی چوہدری نذیر احمد صاحب تارڑ موضع ونیکے تارڑ ضلع حافظ آباد سے ملک صاحب کے پاس آئے۔ میں بھی پاس بیٹھا تھا۔ چوہدری صاحب نے کہا ”چاچا جی بشیر احمد روزانہ سلام کرنے آتا ہے کہ نہیں“ ملک صاحب نے فرمایا مجھے اکثر ملتا رہتا ہے۔ چوہدری نذیر احمد صاحب نے کہا اس کا فرض ہے اور میں یہی معلوم کرنے آیا ہوں کہ وہ آپ کے گھر روزانہ حاضر ہو کر آداب بجالاتا ہے کہ نہیں ملک صاحب نے انہیں ٹھنڈا کیا کہ وہ بہت مصروف ہے مگر یوں تابعدار ہے کہ فکر نہ کریں وہ مجھے احترام سے ملتا ہے۔

سرگودھا میں ایک مشہور سیشن جج سید عبداللطیف شاہ صاحب تھے وہ کافی سال یہاں مجسٹریٹ دفعہ 30 اور پھر سیشن جج رہے اور یہیں سے ریٹائر ہوئے۔ جب ریٹائر ہوئے تو ملک صاحب نے شام کی چائے پر انہیں بلایا۔ چند لوگ ہی مدعو تھے جن میں راقم تو تھا ہی وضاحت فرمائی کہ میں رات کے کھانے کا تکلف برداشت نہیں کر سکتا جلدی سو جاتا ہوں۔ دعوت رات کو ہو تو دیر تک جاگنا پڑتا ہے جو میرے لئے مشکل ہے۔

ملک صاحب اندر گئے تو سید عبداللطیف شاہ نے ایک واقعہ سنایا کہ میں ایل۔ ایل۔ بی کر کے گاؤں آیا تو میرے والد صاحب جو ذیلدار تھے فوت ہو گئے۔ اور گاؤں سے آٹھ درخواستیں ذیلداری کی دائر ہوئیں۔ ملک صاحب نے مجھے عدالت کے برآمدے سے گزرتے ہوئے پہچان لیا اور چپڑاسی کو بھیجا کہ اس آدمی کو جلد بلا لاؤ۔ اول افسوس کیا کہ بھائی نادر علی شاہ صاحب فوت ہو گئے ہیں۔ میں انشاء اللہ حاضر ہوں گا۔ مجھے ان کی وفات کا بہت افسوس ہے۔ (سید نادر علی شاہ صاحب احمدی تھے) ور پھر پوچھا تم کیسے آئے ہو۔ میں نے عرض کیا کہ میں ذیلداری کی درخواست دینے آیا ہوں۔ فرمایا درخواست کی ضرورت نہیں۔ اپنا HVC بلایا اور حکم دیا کہ دیکھو میں لطیف شاہ کو جانتا ہوں یہ مرحوم ذیلدار کا بیٹا ہے۔ لاء گریجوایٹ ہے۔ اچھے چال چلن والا شریف آدمی ہے۔ اسے میں ذاتی طور پر جانتا ہوں۔ میں اسے ذیلدار مقرر کرتا ہوں۔

میں نے عرض کیا کہ جناب کئی درخواستیں ہیں جن کی تاریخیں ابھی ایک ہفتہ بعد ہیں HVC کو حکم دیا کہ وہ بھی سب نکال لاؤ۔ وہ ساری درخواستیں لایا۔ ایک ایک کر کے ان سب کو خارج کر دیا۔ اور مجھے ذیلدار مقرر کر دیا۔ جب مقررہ تاریخ آئی تو سبھی امیدواران حاضر آئے۔ HVC نے بتایا تمہاری درخواستیں خارج ہو چکی ہیں اور لطیف شاہ پسر ذیلدار کو ذیلدار مقرر کر دیا گیا ہے۔ سب نے اپیلیں کمشنر راولپنڈی کے پاس دائر کر دیں کہ ہمیں سنا بھی نہیں گیا اور مقررہ تاریخ سے پہلے ہی ہماری درخواست DC نے خارج کر دی ہے وغیرہ۔ کمشنر جو انگریز تھا اس نے کہا جب میرا ڈی سی ذاتی طور پر پسر ذیلدار کو جانتا ہے اور اس کی نگاہ میں وہی فٹ امیدوار ہے۔ تو میں اس کی Discretion میں دخل دینا مناسب نہیں سمجھتا۔ سب اپیلیں خارج کر دیں اور کئی میرے سامنے واقعات ملک صاحب کی سینہ زوری کے ہیں لیکن سبھی حق پر مبنی۔ مگر الفضل کی تنگ دامانی کا خیال ہے۔ اس لئے اس شیریں داستان کو فی الحال یہیں ختم کرتا ہوں۔

نون ٹوانہ برادری میں ملک صاحب کی تعظیم

ملک محمد فیروز خان صاحب وزیراعظم پاکستان تھے کراچی سے نور پور نون اپنے گاؤں آئے ساری برادری وہاں اکٹھی تھی۔ مجھے بھی ساتھ لے کر نور پور وزیراعظم کو ملنے چلے گئے میں نے دیکھا ڈی۔ آئی۔ جی ملک عطا محمد صاحب نون جو حاضر سروس تھے۔ بریگیڈیئر گل شیر خان صاحب نون اور دیگر افراد خاندان حتیٰ کہ خود سر فیروز خان صاحب اٹھ کر دونوں ہاتھ ناف کے نیچے باندھ کر صف بستہ ہو گئے اور سبھی اس درویش نون کو سلام کر رہے تھے اور آداب بجا رہے تھے۔

کمزوروں کی مدد کرنے والا

ایسے کئی واقعات ہیں جو دوران ملازمت تو کوئی کہہ سکتا ہے کہ حکومتی زور اور اختیارات کی وجہ سے مگر ریٹائرمنٹ کے بعد بھی بہت خود اعتمادی کے ساتھ جس میں خدا ترسی اور الٰہی مدد پر بھروسہ ہونے کی وجہ سے ایک خاص زوردار رعب پیدا ہو گیا تھا۔ کام لیتے تھے جب جھنگ میں ڈی سی تعینات تھے تو انہیں پتہ چلا کہ موضع سنبلا نوالہ تھانہ میانی کے ایک زمیندار شیر خان کے دو قیمتی گھوڑے چوری ہو گئے ہیں۔ جو لالیاں کے ایک مشہور رسہ گیر رئیس کے پاس ہیں اور ملک صاحب کے بھائی میجر سردار خان صاحب نون نے بھی اسے گھوڑے واپس کرنے کو کہا تھا۔ مگر اس نے گھوڑوں کے اس کی تحویل میں ہونے سے انکار کر دیا تھا ملک صاحب کو یقین دلایا گیا کہ واقعی گھوڑے اس کے پاس ہیں۔ چنانچہ ملک صاحب گھر آئے ہوئے تھے سیدھے لالیاں گئے۔ ریسٹ ہاؤس کھل گیا۔ چونکہ دورے کا کوئی پروگرام نہیں تھا۔ پولیس کی دوڑیں لگ گئیں۔ ”صاحب بہادر آ گئے ہیں“۔

ملک صاحب نے تھانیدار کو کہا کہ کوئی آدمی بھیج کر فلاں رئیس کانویں والا کو بلوا کر میرے پاس بھیجو۔ اس رئیس نے اپنی عزت افزائی سمجھی فوراً ملک صاحب کے پاس پہنچا۔ پرانی خاندانی واقفیت تھی۔ ملک صاحب نے چھوٹتے ہی کہا کہ شیر خان بیچارے کے گھوڑے واپس کر دو۔ اس نے آگے سے حیل و حجت کی۔ نہیں جناب میں تو کبھی ایسا کام نہیں کرتا اور نہ مجھے شیر خان کے گھوڑوں کا علم ہے۔ ملک صاحب نے 3,2 بار اسے فہمائش کی کہ یہ تو مجھے یقین ہو چکا ہے کہ گھوڑے تمہارے پاس ہی ہیں۔ واپس کرنا پڑیں گے۔ جب پھر بھی اس نے انکار کیا تو ملک صاحب نے تھانیدار کو بلایا اور حکم دیا کہ اسے ہتھکڑی لگا دو۔ وہ رئیس ملک صاحب کے پاؤں پکڑ گیا کہ ملک صاحب خدا کے لئے ایک دن کی مہلت دے دیں۔ زمین اور آسمان کے درمیان جہاں کہیں بھی گھوڑے ہوں گے پیش کر دوں گا۔ ملک صاحب مان گئے اور کہا چھوڑ دو فی الحال اس کو۔

آج رات میں یہاں ہوں کل میرا دورہ چنیوٹ ہو گا۔ وقت پر وہاں گھوڑے لے کر آ جانا۔ چنانچہ اگلی سہ پہر وہی گھوڑے لے کر حاضر ہو گیا۔ جناب آپ ناراض ہو گئے تھے میں نے بڑی مشکل سے اور بڑی دور سے برآمد کئے ہیں۔

یہ تو ڈپٹی کمشنری کے دوران کا واقعہ تھا۔ پھر ریٹائرمنٹ کے بعد بلکہ وفات سے چند سال قبل جب آپ بہت کمزور ہو چکے تھے۔ فتح آباد اپنے واحد ملکیتی گاؤں میں اپنی کوٹھی سے باہر نکل کر دارہ پر آئے وہاں بہت لوگ جمع تھے۔ سب نے اپنی اپنی گزارش کی۔ ایک آدمی نے اپنی بپتا سنائی کہ میں ایک مزارع قریبی گاؤں کا ہوں۔ فلاں آدمی (جو علاقے کا بدمعاش اور خود چور اور رسہ گیر تھا) نے میرے دونوں بیل چرا لئے ہیں اور نون صاحبان کے کہنے پر بھی انکاری ہو گیا ہے۔ ملک صاحب نے تفصیل دریافت فرمائی اور کہ کس طرح اسے یقین تھا کہ اسی نے چرائے ہیں۔ اس نے بتایا وہ کوٹ حاکم خان نواحی گاؤں کا مزارع تھا (واضح ہو کہ کوٹ حاکم خان ملک صاحب کے والد صاحب کے نام پر ہی یہ گاؤں موسوم ہوا تھا۔ ملک صاحب کے والد صاحب کا نام ملک حاکم خان صاحب تھا) جب یقین ہو گیا کہ وہی نامی چور ہے تو اپنے منشی کو کہا کہ پرسوں اسے بلوا لو۔ اور اس غریب آدمی کو حاضر آنے کا کہا۔ چنانچہ وہ آ گیا اور کیا مجال جو وہ پیروں پر پانی پڑنے دے۔ اسی طرح ٹال مٹول کرنا شروع کی جس طرح باقی نون صاحبان کو کہہ کر ٹال دیتا تھا۔ مگر اسے کیا معلوم یہ نون ٹرخایا نہیں جا سکتا ہے۔ اب اس کے پاس وہ لالیاں والی ہتھکڑی تو نہیں تھی مگر تقویٰ اللہ اور توکل علی اللہ کے ہتھیاروں سے آج بھی پوری طرح لیس تھے۔ چنانچہ حکم صادر ہوا کہ تم چلے جاؤ سات دن کی مہلت ہے۔ اگر بیل واپس نہ کئے تو مزارع کو کہا کہ میرے اعلیٰ نسل کے کئی بیل یہاں کھڑے ہیں جو تمہیں پسند آئے وہ لے جانا میں جانوں اور یہ چور، اب میرے بیل اس کے پاس ہوں گے۔ اور میں دیکھوں گا یہ کس طرح واپس نہیں کرتا۔ وہ غریب آدمی واپس گھر چلا گیا اور اس چور کو بھی اٹھا دیا۔ چار دن گزرے تھے کہ اصل بیل لے کر وہی حاضر ہو گیا کہ جناب نہ معلوم کہاں کہاں میں ان بیلوں کے پیچھے خوار ہوا ہوں۔ آپ ناراض نہ ہوں۔ یہ رہے بیل اور اس مزارع کو بلا کر اس کے حوالے کئے اور وہ دعائیں دیتا ہوا اپنے بیل ہانک کر خوشی خوشی گھر پہنچا۔ اسے وہ بیل مل گئے تھے۔ جن کے ملنے کا کوئی بھی امکان نہیں تھا۔

خود میرے ساتھ کئی معاملات میں ننگی تلوار کی طرح ایسے ایسے معاملات میں مدد فرمائی کہ کوئی اور نہ کر سکتا۔ ملک صاحب نے حتی الوسع اپنے اکلوتے بیٹے کی تربیت اور تعلیم پر بہت توجہ دی تھی۔ حتیٰ کہ سرگودھا چھوڑ کر ربوہ میں سکونت اختیار کر لی۔

ایک صبح ملک صاحب اپنے اکلوتے بیٹے کو لے کر اپنے گاؤں سے سیدھے ہمارے گھر آئے چونکہ بہت سویرے تشریف لائے تھے میں نے ناشتے کا پوچھا۔ فرمایا ناشتہ کرنا ہے۔ میں نے سوچا آپ سے ضروری بات بھی کرنا ہے اور ناشتہ بھی آپ کو علم ہے جو میں کرتا ہوں۔ ہمارے ہاں گائیں بھینسیں تھیں، مکھن اور لسی وغیرہ ملک صاحب کو مرغوب تھے۔ پھر چائے بہرحال یہ ان کی فراخدلی تھی کہ خوش رہتے تھے ہمارے ہاں تشریف لا کر اور مشورہ یہ تھا کہ سوال کیا کہ حضرت صاحب نے فلمی گانے وغیرہ سننے کی اجازت دی ہوئی ہے؟ میں نے اس سادہ سے سوال کا جواب نفی میں دیا۔ فرمایا بیٹا کہتا ہے مجھے ریڈیو لے دو۔ اس پر گندے اور فحش گانے ہوتے ہیں۔ جس کی اجازت حضرت صاحب نے نہیں دی۔ میں تو ریڈیو لے کر نہیں دوں گا۔ بچہ 10,9 سال کا تھا، رونے لگ گیا۔ میں نے ایک درمیانی راستہ تجویز کیا کہ اسے ٹیپ ریکارڈر خرید دیں اور بانی سلسلہ اور ائمہ کی نظموں کی کیسٹیں وہ سنتا رہے گا۔ اس کا دل بھی بہل جائے گا۔ اور یہ سودمند بھی ثابت ہو گا۔ فرمایا ہاں یہ ٹھیک ہے اور تم خود اس کے ساتھ جاؤ اور ٹیپ ریکارڈر اسے خرید دو میں نے اسی روز تعمیل کر دی۔

موضع گورالی ضلع گجرات میں نون خاندان کی رشتہ داری چلی آ رہی ہے۔ ملک مولا بخش صاحب ان کے بزرگ احمدی تھے۔ آگے ان کی اولاد میں احمدیت نہ چلی۔ انہیں کا ایک بیٹا اے۔ کے ملک صاحب کمشنر راولپنڈی اور ممبر بورڈ آف ریونیو بھی رہے۔ ہماری کمشنری راولپنڈی ہی تھی۔ میں عدالتی کام سے فارغ ہو کر انہیں راولپنڈی گھر ملنے کے لئے گیا۔ تو انہوں نے مجھے کہا کہ دیکھو خفیہ رپورٹیں آ رہی ہیں کہ سلانوالی کے علاقے میں احمدی بہت اشتعال پھیلا رہے ہیں۔ ان دنوں چک منگلا وغیرہ میں احمدی ہو رہے تھے۔ میں نے انہیں جواب دیا کہ اگر کوئی احمدیت قبول کر لے تو اشتعال کیسے پھیل جاتا ہے۔ ہم کسی کو مجبور تو کر نہیں رہے۔ اپنی مرضی سے لوگ احمدیت قبول کر رہے ہیں۔

انہیں اے۔ کے ملک صاحب کی بھتیجی کے رشتہ

کے لئے ملک صاحب نے اپنے بیٹے کے لئے پیغام بھیجا۔ جب میرے ساتھ اس کا ذکر کیا تو میں نے کہا ملک صاحب حضرت صاحب سے آپ نے اجازت لے لی ہے۔ وہ حیران ہوئے کہ کس بات کی۔ جماعت سے باہر رشتہ کرنے کی نہیں تو۔ میں نے عرض کیا کہ یہ ضروری ہے۔ تو ملک صاحب نے اسی وقت اس تجویز کو منسوخ کر دیا کہ اجازت کیسی۔ جب جماعت سے باہر رشتہ کرنے کی اجازت نہیں ہے تو میں کیوں اس اصول کو توڑوں۔

الغرض وہ غریبوں اور بے نواؤں کا ہمدرد اور دکھ درد کا ساتھی وہ احمدیت کے لئے ازحد غیرت رکھنے والا خلیفہ وقت کا حقیقی غلام اپنی ملازمت کے دنوں میں سب سے زیادہ خوش پوش سوا چھ فٹ کا جوان اور ساتھ سادگی کا بہترین نمونہ خدا کی راہ میں بے حد قربانی کرنے والا۔ وہی جس نے اکیلے بیت محمود متصل دارالضیافت تعمیر کروادی۔ وہی جس نے محلّہ دارالیمن میں ایک بیت تعمیر کرائی۔ ہاں وہی جسے سارا نون خاندان پرہیزنواہی سے بچنے والا اور متقی انسان جانتا اور یقین کرتا تھا۔ وہ ملتان ملازمت کے دوران گیا تو وہاں کے لوگوں کے دل جیت لایا۔ جھنگ میں بھی اور گوجرانوالہ میں بھی ڈیرہ غازی خان اور مظفرگڑھ میں بھی اس نے بیشمار دل فتح کئے۔ اسے کبھی نہ دل میں خوف پیدا ہوا نہ وہ اس معاملے میں کسی سے ڈرتا تھا کہ احمدیوں کے ساتھ بطور خاص ملنا خواہ کتنا ہی غریب ہو اور ان کے کام کرنا اور رؤسا زمانہ کی بیگار سے انہیں بچانا اور پھر ہر ضلع میں اس نے اپنی دیانتداری پرہیزگاری اور دین حق کے لئے غیرت کے جھنڈے گاڑے۔ مثلاً ملتان کے بڑے زمیندار بوسن تو انہیں دیوتا جانتے تھے۔

اس طرح گوجرانوالہ ضلع کے بھٹی اور تارڑ اس کی تعریف میں رطب اللسان پائے گے۔ میرا یہ مشاہدہ آپ کی ریٹائرمنٹ کے بعد کا ہے غرض ع

جہاں بھی گئے داستاں چھوڑ آئے

جب آپ کی وفات ہوئی تو فتح آباد میں نماز جنازہ میں حضرت سیدنا مرزا طاہر احمد صاحب، حضرت مرزا عبدالحق صاحب، حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب کے علاوہ سرگودھا اور ربوہ کے بہت بزرگ شامل ہوئے۔

چونکہ گاؤں کے تنہا مالک تھے۔ سارے گاؤں کی آبادی آپ کی رعیت تھی۔ حتیٰ کہ گاؤں کا ''مولوی'' بھی۔ ہمارے جنازے پڑھنے کے بعد ان لوگوں نے بھی جنازہ پڑھا جس میں نون برادری بھی شامل ہوئی۔

وہ تو اس قدر اللہ کے غضب سے ڈرتا تھا کہ ایک دفعہ اپنے منشی محمد صدیق کو گودام سے غلہ چوری کر کے فروخت کرنے پر نوکری سے برخاست کر دیا۔ فرماتے تھے یہ حکم دے کر گھر گیا تو آپ کا اکلوتا بیٹا جو اس وقت 6,7 سال کا تھا۔ اسے تیز بخار ہو چکا تھا جسے چند منٹ پہلے چنگا بھلا تندرست چھوڑ کر باہر گئے تھے۔ اسی وقت خیال آیا کہ مولا کریم کو میری یہ ادا پسند نہیں آئی۔ اسی وقت سائیکل پر آدمی منشی کے پیچھے دوڑایا اور اسے کہا جاؤ تمہیں معاف کیا۔ آئندہ ایسا فعل نہ کرنا۔

حضرت امام جماعت رابع نے جب فوت شدہ بزرگوں کے نام زندہ رکھنے کے لئے ان کے ورثاء کو چندہ فوت شدگان کی طرف سے دیتے رہنے کی ساوی تحریک فرمائی تو میں نے بھی اس ارشاد حضور کا اپنے آپ کو مخاطب سمجھا۔ ہرگاہ کہ میں مرحوم والدین اور اپنی اہلیہ مرحومہ کی طرف سے تو پہلے ہی چندہ دیتا تھا ملک صاحب خان صاحب نون کا نام نامی زندہ رکھنے کے لئے چندہ دینا شروع کیا مگر میں کیا اور میری بساط کیا۔

1949ء میں جب سیدنا حضرت امام جماعت ثانی کمپنی باغ سرگودھا میں لیکچر دینے کے لئے سرگودھا تشریف لائے تو حضور کے اعزاز میں ملک صاحب موصوف نے دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا جس میں کچھ رؤسا اور انتظامیہ کے افسران علاوہ جماعت کے اکابرین کے مدعو تھے۔

لطیفہ یہ ہوا کہ مسٹر نصیر احمد صاحب ICS جو DC سرگودھا تھے اور انگریز مسٹر ٹیری (Terry) SP تھے۔ SP سرگودھا نے DC سے پوچھا کہ نون صاحب کے ہاں لنچ پر جانا ہے؟ DC صاحب نے پوچھا کون سے نون صاحب مسٹر Terry گورے SP نے بے ساختہ جواب دیا "Sahib Khan is only Noon all other Noons are after Noon." انگریز SP کے ریمارکس میں ملک صاحب کی جو عمر کی آخری منازل طے کر رہے تھے۔ جواں ہمتی بلند حوصلگی اور اعلیٰ کردار پر روشنی پڑتی ہے۔ دیگر وجوہ کا خدا جانے مگر اس میں کیا شک ہے کہ مامور زمانہ کو پہچاننے میں یہی Only Noon تھا اور کوئی اس کا ہمسر نہیں تھا۔ ملک صاحب سیدنا حضرت امام جماعت ثانی کے عاشق صادق تو تھے ہی حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب اور صاحبزادہ حضرت شریف احمد صاحب کے ساتھ بھی ملک صاحب کے عقیدت، احترام اور محبت کے گہرے روابط تھے۔

پیر فضل شاہ گجراتی کی زبان میں ؎

چن آسمانی سورج کولوں لیندائے نور ادھارا
سر پیراں تک نور مجسم میرے دلبر ماہی

1966ء موسم گرما میں بڑھاپے نے ساری توانائیاں چوس لی تھیں مگر آواز میں وہی خداداد رعب اور جہاں دینی غیرت کا سوال آتا تو نیم جاں جسم میں نامعلوم کہاں سے ساری طاقتیں عود کر آتیں۔ آخر 17 جولائی 1966ء کا دن آ گیا اور وہ چراغ جو حضرت امام جماعت اول کے مبارک دور میں امرتسر پچھلی رات روشن ہو کر ضوفشانی کرنے لگا تھا پھر مسلسل 56,55 سال تک نور بکھیرتا رہا بجھ گیا۔ ؎

اے اجل مانا کہ تیری فطرت ہے گل چینی
پھول وہ توڑا کہ گلشن میں ویرانی ہو گئی

تعارف کتب

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا توکل علی اللہ

نام کتاب: آنحضرت ﷺ کا توکل علی اللہ

مصنف: مکرم عطاء المجیب راشد صاحب
امام بیت الفضل لندن

صفحات: 64

ناشر: جماعت احمدیہ برطانیہ

یہ کتاب دراصل محترم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل لندن کی ایک تقریر ہے جو آپ نے جلسہ سالانہ برطانیہ 2004ء کے دوسرے روز کی تھی بعد میں نظر ثانی اور بعض مفید اضافہ جات کے بعد کتابی شکل میں شائع کی گئی۔

جیسا کہ عنوان سے ظاہر ہے کہ کتاب میں سیدنا و مرشدنا رسول مقبول ﷺ کی پاک سیرت کے ایک پہلو کا بیان ہے۔ مصنف کتاب ھذا کسی زیادہ تعارف کے محتاج نہیں۔ جماعت احمدیہ برطانیہ نے 64 صفحات پر مشتمل یہ کتاب 2005ء میں شائع کی ہے۔

حضرت بانی سلسلہ فرماتے ہیں کہ:۔

''ہم سچ سچ کہتے ہیں کہ تمام نبیوں کے واقعات میں ایسے مواضعات، خطرات اور پھر کوئی ایسا خدا پر توکل کر کے کھلا کھلے شرک اور مخلوق پرستی سے منع کرنے والا اور اس قدر دشمن اور پھر کوئی ایسا ثابت قدم اور استقلال کرنے والا ایک بھی ثابت نہیں''۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 112)

آنحضرت ﷺ کی زندگی میں متعدد مراحل ایسے آئے کہ موت آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھنے لگی اور وقتی طور پر ہزیمت کی سی کیفیت سے بھی گزرنا پڑا لیکن ان حوصلہ شکن اور انتہائی خطرناک حالات میں بھی ہمارے پیارے آقا محمد عربی ﷺ نے استقامت، جرأت، یقین اور توکل علی اللہ کے ایسے ایسے ایمان افروز نمونے دکھائے کہ دنیا کی تاریخ میں ان کی مثال نہیں ملتی۔ غیر آج بھی ان واقعات کو حیرت اور تعجب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور آقائے دو جہاں محمد مصطفیٰ ﷺ کی عظمت و رفعت کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔

حضرت بانی سلسلہ اور حضرت امام جماعت ثانی نے آنحضرت ﷺ کے توکل علی اللہ کے بارے میں عشاقانہ تصدیقی گواہیاں دی ہیں جو اپنے معشوق کے حسن کے رعب میں بے اختیار زبان اور قلم سے نکلی ہیں۔ مصنف نے تاریخی واقعات سے ملا کر ایک اثرانگیز انداز میں بیان کیا ہے۔ جو قاری کو کتاب کے شروع کرنے کے بعد ختم کرنے تک اپنے سحر میں گرفتار رکھتا ہے۔

مسیلمہ کذاب کی ایک پیشکش کا ذکر کرتے ہوئے حضرت امام جماعت ثانی فرماتے ہیں:۔

''غرضیکہ بجائے دنیاوی اسباب پر بھروسہ کرنے کے اس کا توکل خدا پر تھا۔ پھر بھلا ان مصائب سے وہ کب گھبرا سکتا تھا۔ اس نے مسیلمہ اور اس کے لشکر پر بھروسہ کرنا ایک دم کے لیے بھی مناسب نہ جانا...... کیا تاریخ کسی گوشت پوست سے بنے ہوئے انسان کو ایسے مواقع میں سے سلامتی سے نکلتا ہوا دکھا سکتی ہے''۔ (انوار العلوم جلد 1 ص 502)

دوسری اعلیٰ مثال ہجرت کے موقع پر ظاہر ہوئی جب سراقہ تعاقب کرتا ہوا قریب پہنچ گیا۔

حضرت امام جماعت ثانی فرماتے ہیں:۔

''نہ تو آپ تیز قدم ہوئے اور نہ ہی آپ نے یہ ارادہ کیا کہ کسی طرح سراقہ کو ماردیں۔ بلکہ نہایت اطمینان کے ساتھ بغیر اظہار خوف و ہراس اپنی پہلی رفتار پر قرآن شریف پڑھتے ہوئے چلے گئے وہ کون سی چیز تھی جس نے اس وقت آپؐ کے دل کو ایسا مضبوط کر دیا کون سی طاقت تھی جس نے آپ کے حوصلہ کو ایسا بلند کر دیا۔ کون سی روح تھی جس نے آپ کے اندر اس قسم کی غیر معمولی زندگی پیدا کر دی؟ یہ خدا پر توکل کے کرشمے تھے اس پر بھروسہ کے نتائج تھے''۔

(انوار العلوم جلد 1 ص 493)

دراصل ایک ہی طاقت ہے جو انسان کو نیکی کے کٹھن راستے میں تقویت دیتی ہے اور اس کے قدموں کو لغزش سے بچاتی ہے۔ کیونکہ اس راستہ پر ابتلاء ضرور آتے ہیں۔ ایسے موقع پر آنحضرت ﷺ کے یہ نمونے مشعل راہ بن جاتے ہیں۔ یہی اعلیٰ، پاک اسوہ ہے جو قابل تقلید ہے۔ توکل کے بارے میں حضرت بانی سلسلہ فرماتے ہیں:۔

''توکل یہی ہے کہ اسباب جو اللہ تعالیٰ نے کسی امر کے حاصل کرنے کے واسطے مقرر کیے ہوئے ہیں ان کو حتی المقدور جمع کرو اور پھر خود دعاؤں میں لگ جاؤ کہ اے خدا تو ہی اس کا انجام بخیر کر۔ صدہا آفات ہیں اور ہزاروں مصائب ہیں جو ان اسباب کو بھی برباد و تہ و بالا کر سکتے ہیں، ان کی دست برد سے بچا کر ہمیں سچی کامیابی اور منزل مقصود پر پہنچا''۔

(الحکم جلد 7۔ 24 مارچ 1903ء ص 10)

حضرت بانی سلسلہ فرماتے ہیں:۔

''یاد رکھو کہ مصیبت کے زخم کے لیے کوئی مرہم ایسا تسکین دہ اور آرام بخش نہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا''۔ (ملفوظات جلد 8 ص 45)

سب سے لمبا گلیشیر

لیمبرٹ گلیشیر (Lambert Glacier) براعظم انٹارکٹیکا میں واقع ہے۔ لمبائی 402 کلومیٹر (250 میل)۔ ایشیا کا سب سے لمبا گلیشیر سیاچن گلیشیر (Siachen Glacier) ہے۔ لمبائی 75.6 کلومیٹر (47 میل) یہ گلیشیر سلسلہ ہائے کوہ قراقرم میں واقع ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 50968 میں حفصہ عمران

زوجہ عمران الحق خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع لاہور مالیتی -/3500000 روپے۔ 2۔ آفس واقع کوئٹہ مالیتی -/700000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 25 تولے۔ 4۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حفصہ عمران گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد عبدالمنان کوئٹہ

مسل نمبر 50969 میں عبدالمومن خان

ولد عبدالحیٔ خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طوغی روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمومن خان گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد عبدالمنان کوئٹہ

مسل نمبر 50970 میں فخرن صبیحہ فاروقی

زوجہ مبارک احمد ندیم قوم قریشی فاروقی پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/60000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 58 گرام مالیتی -/48720 روپے۔ 3۔ 1/7 حصہ ترکہ مکان واقع دارالنصر وسطی ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت اخراجات خورونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مخزن صبیحہ فاروقی گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ندیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 50971 میں محمود احمد کاؤاں

ولد لطیف احمد کاؤاں قوم کاؤاں جٹ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپورخاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین (غیر آباد) واقع دیہہ کھاروکن 8/ ایکڑ مالیتی -/44000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل جس کی ادا شدہ رقم -/13000 روپے ہے۔ 3۔ ترکہ والد رہائشی مکان نبی سرروڈ کا 1/6 حصہ مالیتی -/30000 روپے۔ 4۔ ترکہ والد زرعی اراضی واقع گھٹیالیاں کا حصہ مالیتی -/15400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/21000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1200 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد کاؤاں گواہ شد نمبر 1 غلام رسول بلوچ ولد محمد علی بلوچ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 50972 میں محمد ادریس مہار

ولد نصیر احمد مہار قوم مہار پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپورخاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ادریس طاہر گواہ شد نمبر 1 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901 گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد گوندل ولد چوہدری شریف احمد مرحوم

مسل نمبر 50973 میں خلیل احمد کاہلوں

ولد سردار احمد قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپورخاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 1000 مربع فٹ واقع میرپورخاص مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خلیل احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 1 آصف خلیل ولد خلیل احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 50974 میں مبارکہ بیگم

زوجہ چوہدری لطیف احمد گوندل قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپورخاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/1500 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 28 گرام مالیتی -/23100 روپے۔ 3۔ ترکہ والد زرعی زمین 25-2/ ایکڑ مالیتی -/37500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت اخراجات خورونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ بیگم گواہ شد نمبر 1 چوہدری لطیف احمد گوندل خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 50975 میں طاہرہ پروین

زوجہ عامر اقبال قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپورخاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/25200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ پروین گواہ شد نمبر 1 عامر اقبال خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 50976 میں جمیل احمد

ولد محمد جلال بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ ٹرانسپوٹر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔ 2۔ ڈاٹسن پک اپ مالیتی -/220000 روپے۔ 3۔ مکان واقع سیلائٹ ٹاؤن میرپورخاص کے پلاٹ اور گراؤنڈ فلور میں 1/3 حصہ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ٹرانسپورٹیشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں

گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جمیل احمد گواہ شد نمبر 1 ہومیو ڈاکٹر مبشر احمد ولد محمد جلال بلوچ وصیت نمبر 37309 گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 50977 میں نازیہ جبین

زوجہ جمیل احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 58 گرام مالیتی -/46980 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نازیہ جبین گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد بلوچ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ہومیو ڈاکٹر مبشر احمد وصیت نمبر 37309

مسل نمبر 50978 میں محمد شریف

ولد محمد دین قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیمپ نمبر 2 نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 1800 مربع فٹ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شریف گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد ساجد وصیت نمبر 37491

مسل نمبر 50979 میں لطیف احمد

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ مکینک عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 1800 مربع فٹ مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 585 مربع فٹ مالیتی -/160000 روپے۔ 3۔ مشینری ورکشاپ مالیتی -/100000 روپے۔ 4۔ پلاٹ برقبہ 5000 مربع فٹ مالیتی -/800000 روپے جس میں ہم 4 بھائی برابر کے حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لطیف احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد ساجد وصیت نمبر 37491

مسل نمبر 50980 میں بشریٰ بیگم

زوجہ محمد شریف قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور تقریباً 45 گرام۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد ساجد وصیت نمبر 37491

مسل نمبر 50981 میں کشور لطیف

زوجہ لطیف احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیمپ نمبر 2 نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کشور لطیف گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد ساجد وصیت نمبر 37491

مسل نمبر 50982 میں عبدالناصر مومن باجوہ

ولد طفیل احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ تقریباً واقع دارالنصر وسطی ربوہ اندازاً مالیتی -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالناصر مومن باجوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالعلیم مومن ولد طفیل احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 میر قمرالدین وصیت نمبر 35124

مسل نمبر 50983 میں ناصر احمد

ولد عبدالمجید شاکر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 منیب الاسلام ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 میر قمرالدین وصیت نمبر 35124

مسل نمبر 50984 میں عبدالحئی طاہر

ولد حمید اللہ قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحئی طاہر گواہ شد نمبر 1 گواہ شد نمبر 2 منصور الٰہی وصیت نمبر 35496

مسل نمبر 50985 میں حافظہ آنسہ شہزادی

بنت عطاء الحق قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حافظہ آنسہ شہزادی گواہ شد نمبر 1 عامر محمود وصیت نمبر 36534 گواہ شد نمبر 2 حافظ نوید ربی وصیت نمبر 35294

مسل نمبر 50986 میں خالدہ عزیز

بنت ملک عبدالرؤف قوم بوڑانہ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 35 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی

ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ عزیز گواہ شد نمبر 1 ھبۃ الشافی دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 2 فتح خاتون 35 شمالی سرگودھا گواہ شدہ نمبر 3 ملک سیف الرحمٰن چک نمبر 35 شمالی سرگودھا

مسل نمبر 50987 میں ملک سیف الرحمٰن

ولد ملک عبدالرحمٰن قوم بوڑانہ پیشہ کھیتی باڑی / پنشنر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 35 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک سیف الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 معلم احمد خالد ولد ملک صالح محمد گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالغفور ولد غلام محمد

مسل نمبر 50988 میں محمد سجاول

ولد صابر علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 96 ر گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد سجاول گواہ شد نمبر 1 محمد ہارون شہزاد ولد عبدالغفار گواہ شد نمبر 2 عطاء المنان قمر معلم سلسلہ وصیت نمبر 34596

مسل نمبر 50989 میں حنا صابر

بنت صابر علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 96 ر گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی بالیاں آدھا تولہ اندازاً مالیتی -/4500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حنا صابر گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان قمر وصیت نمبر 34596 گواہ شد نمبر 2 محمد ہارون شہزاد 96 ر گ۔ب

مسل نمبر 50990 میں فوزیہ تنویر

زوجہ تنویر احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 96 ر گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/48000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فوزیہ تنویر گواہ شد نمبر 1 محمد ہارون شہزاد وصیت نمبر 34672 گواہ شد نمبر 2 عطاء المنان قمر وصیت نمبر 34596

مسل نمبر 50991 میں آصف علی

ولد اللہ رکھا قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 96 گ ب صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف علی گواہ شد نمبر 1 محمد ہارون شہزاد 96 ر گ۔ب گواہ شد نمبر 2 عطاء المنان قمر وصیت نمبر 34596

مسل نمبر 50992 میں تنویر احمد

ولد محمد بوٹا قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 96 ر گ ب صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ہارون شہزاد وصیت نمبر 34672 گواہ شد نمبر 2 عطاء المنان قمر وصیت نمبر 34596

مسل نمبر 50993 میں راشدہ بشیر

بنت بشیر احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 96 گ ب صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی بالیاں 2 ماشہ اڑھائی رتی مالیتی -/1400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راشدہ بشیر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد شفیع وصیت نمبر 22035 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر منیر احمد ولد ڈاکٹر محمد شفیع

مسل نمبر 50994 میں خالد احمد

ولد ناصر احمد قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہین کالونی پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر سلیم الدین ولد لطیف احمد گواہ شد نمبر 2 صابر رحیم ولد عبدالرحیم

مسل نمبر 50995 میں کرنل (ر) عبدالودود خان

ولد عبدالقدوس خان مرحوم قوم یوسف زئی پٹھان پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔مکان رہائشی 10 مرلہ تقریباً واقع پشاور کینٹ مالیتی اندازاً -/3000000 روپے۔ 2۔ گاڑی سوزوکی خیبر اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/99852 روپے سالانہ بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کرنل (ر) عبدالودود خان گواہ شد نمبر 1 محمد علی ولد شریف اللہ خان گواہ شد نمبر 2 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 36932

مسل نمبر 50996 میں نجمہ ودود

زوجہ کرنل (ر) عبدالودود خان قوم یوسف زئی پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 16 تولے اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نجمہ ودود گواہ شد نمبر 1 عبداللہ خان ولد عبدالعمر خان پشاور گواہ شد نمبر 2 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 36932

مسل نمبر 50997 میں ناصر احمد

ولد عمر دین مرحوم قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہین کالونی پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں

وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ مکان واقع نصیر آباد سلطان اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ 2۔ 7 مرلہ پلاٹ واقع تارو جبہ مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت پنشن و تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/9600 روپے کرایہ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد علی ولد شریف اللہ خان گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد وصیت نمبر 18549

مسل نمبر 50998 میں سعیدہ ناصرہ ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم ہرل پیشہ تدریس عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہین کالونی پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 94 گرام مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17325 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سعیدہ ناصرہ ناصر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد وصیت نمبر 18549

مسل نمبر 50999 میں شاہد احمد

ولد ناصر احمد قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہین کالونی پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد فاروق وصیت نمبر 33616

مسل نمبر 51000 میں مشہود احمد

ولد ناصر احمد قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہین کالونی پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مشہود احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر سلیم الدین ولد لطیف احمد پشاور گواہ شد نمبر 2 صابر رحیم ولد عبدالرحیم پشاور

مسل نمبر 34555 میں انیس شہزاد

ولد محمد ادریس بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک قذافی ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انیس شہزاد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد شاہد ولد ظفر اللہ شاہد ملتان گواہ شد نمبر 2 جاوید اختر ولد ملک مبارک احمد ملتان

مسل نمبر 34556 میں فرخ احمد

ولد مرزا نسیم احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسن آباد ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرخ احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم جنجوعہ وصیت نمبر 20925 گواہ شد نمبر 2 محمد ذوالقرنین جنجوعہ ولد چوہدری محمد اسلم جنجوعہ ملتان

مسل نمبر 36680 میں شریفاں بی بی

بیوہ سردار محمد مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 رگ۔ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 7 تولے زیور اندازاً مالیتی -/63000 روپے۔ 2۔ جائیداد از والدین کا حصہ ملا -/100000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین 7 کنال از ترکہ خاوند واقع چک نمبر 40 رگ۔ ب اندازاً مالیتی -/225000 روپے۔ 4۔ سکنی مکان کا شرعی حصہ -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شریفاں بی بی گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد ولد صدیق احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ملہی مربی سلسلہ وصیت نمبر 20779

مسل نمبر 49125 میں خولہ منور

بنت منور احمد قوم مہار پیشہ خانہ داری عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-10-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ انگوٹھی مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خولہ منور گواہ شد نمبر 1 راشد احمد ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 منور احمد والد موصیہ

مسل نمبر 51001 میں

Salma Ali Kimimineki

W/O Mussa Husscin Nyengo

پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت 1958ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-9-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع تنزانیہ مالیتی -/Tshs6000000۔ 2۔ طلائی انگوٹھی مالیتی -/Tshs19500۔ 3۔ فرنیچر مالیتی -/Tshs100000۔ 4۔ بینک بیلنس -/Tshs81000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tshs1000 ماہوار بصورت کاروبار وغیرہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/Tshs51000 ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Salma Ali Kimimneki گواہ شد نمبر 1 Ramza Fazal تنزانیہ وصیت نمبر 26299 گواہ شد نمبر 2 محمد عارف بشیر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 51002 میں

Nyenje S/O Chande Isumail

پیشہ Dayian ilalah عمر 40 سال بیعت 1995ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-9-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tshs20000 ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nyenje گواہ شد نمبر 1 Ramzan Fazal وصیت نمبر 26299 گواہ شد نمبر 2 Riza Ahmad Dogar تنزانیہ وصیت نمبر 25717

مسل نمبر 51003 میں

Abdul Sobur S/O Idris

پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 نائیجیریا کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdus Sobur گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد نوید گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf نائیجیریا

مسل نمبر 51004 میں

Morvfat Ajibola

W/O Luqman Gbade Geihi

پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ٹائپ رائٹر مالیتی -/10000 نائیجیریا کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9883.50 نائیجیریا کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Morvfat Ajibola گواہ شد نمبر 1 Mohammad Hasim Uthman نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Mohammad Qasim

مسل نمبر 51005 میں

Alhaj Musodiku S/O Soyinka

پیشہ کنٹریکٹر عمر 71 سال بیعت 1953ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ایک بلڈنگ آف 6 بیڈ روم۔ 2۔ بلڈنگ آف بیڈ روم۔ 3۔ بلڈنگ آف 4 بیڈ روم 3 فلیٹس۔ 4۔ بلڈنگ آف 8 بیڈ روم۔ 5۔ One 120 Tipper۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 نائیجیرین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Alhaj Musodiku گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf نائیجیریا

مسل نمبر 51006 میں

Musa S/O Haruna Uris

پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت 1980ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2100 نائیجیریا کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Musa گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالمجید Bello نائیجیریا

مسل نمبر 51007 میں

Alhaji Musulumi S/O Popool A

پیشہ الیکٹریشن عمر 64 سال بیعت 1972ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ بلڈنگ واقع Ogurun۔ 2۔ بلڈنگ واقع Ledcroed۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیریا کرنسی ماہوار بصورت متفرق ذرائع مل رہے ہیں۔ مبلغ -/20000 نائیجیریا کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Alhaji Musulumi گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf نائیجیریا

مسل نمبر 51008 میں

Akintola Hassan Adewale

S/O Akintola Yusnus Adisa

پیشہ مشنری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9948.75 نائیجیریا کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ جنوری 2005ء سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Akintola Hassan Adenwale گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 51009 میں

Mualum Adenni Ismail

S/O Solaudeen

پیشہ معلم عمر 35 سال بیعت 1993ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... نائیجیریا کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mualum Adenni Ismail گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Luqman نائیجیریا

تقویٰ کی حاجت

کہاں میں تہی دامن ہوں
خالی ہاتھ ہوں مولا
نہ کوئی شان وشوکت ہے
نہ دولت ہے نہ طاقت ہے
نسب کا فخر ہے مجھ کو
نہ کچھ مجھ میں کرامت ہے
نہ عزت ہے نہ شہرت ہے
سنی جو عرض غم میری بڑی شفقت سے فرمایا
یہاں نہ مال کی حاجت، نہ شہرت کی ضرورت ہے
نسب کا زعم بھی اس راہ گزر میں ایک آفت ہے
ہمارا قرب جو چاہے اسے تقویٰ کی حاجت ہے

ارشاد عرشی ملک

ملکی اخبارات سے
خبریں

بھارت سے مذاکرات کا عمل آگے بڑھ رہا ہے

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت دونوں نے جامع مذاکرات کا عمل آگے بڑھانے کا عزم کر رکھا ہے تاہم پیشرفت کا عوامی سطح پر اعلان کرنا قبل از وقت ہے۔ جامع مذاکرات میں ٹھوس پیشرفت ہوئی تو عوام کو بتا دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں فریقوں کے نقطہ نظر کے حوالے سے بعض باتیں ایسی ہیں جن کا اظہار نہیں کیا جا سکتا۔ بھارتی وزیر خارجہ پاکستان کا دورہ کرینگے جس کے دوران مزید بات چیت ہوگی انہوں نے کہا میں نے بھارتی وزیر اعظم کو دورہ پاکستان کی دعوت دی ہے جو انہوں نے قبول کر لی ہے۔

نیشنل واٹر کونسل کے قیام کا فیصلہ

حکومت نے آبی وسائل کے بارے میں نئے آبی ذخائر کی تعمیر کیلئے نیشنل واٹر کونسل کے قیام کا فیصلہ کیا ہے یہ کونسل ملک میں نئے آبی ذخائر کی تعمیر کیلئے ہم آہنگی پیدا کرے گی حکومت نے سی این جی اور ایل پی جی کٹس کی درآمد کیلئے مالیاتی شعبے کیلئے مراعات اور ترغیبات کا فیصلہ بھی کیا اس امر کا فیصلہ وزیر اعظم شوکت عزیز کی زیر صدارت اجلاس میں کیا گیا۔

کار بم دھماکوں سے دس ہلاک

عراق میں دو کار بم دھماکوں میں ایک فوجی اور 6 پولیس والوں سمیت 10۔ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق خودکش حملہ آوروں نے بم کے دو دھماکے بغداد سے کربلا کے درمیان راستے میں دو چیک پوسٹوں کے پاس کئے یہ بات عراقی وزارت دفاع نے بتائی۔

بلدیاتی الیکشن بے اعتمادی کی فضا میں ہوئے

دولت مشترکہ کے مبصرین کی ٹیم نے پاکستان میں ہونے والے حالیہ بلدیاتی الیکشن کی نگرانی کے بعد جو رپورٹ دی ہے اس میں الیکشن کے عمل میں متعدد بے قاعدگیوں کی نشاندہی کی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ یہ الیکشن انتہائی بے اعتمادی کے ماحول میں ہوئے جو ملک میں جمہوریت کے فروغ کیلئے سخت نقصان دہ ہیں اور پاکستانی حکومت کو مقامی جمہوریت کو مضبوط بنانے اور سیاسی اور انتخابی عمل پر اعتماد کی بحالی کیلئے اقدام کرنا ہوں گے۔

مذاکرات کا عمل ٹریک پر ہے

بھارت نے کہا ہے کہ پاکستان کے ساتھ مذاکرات کا عمل ٹریک پر ہے اور اس حوالے سے وزیر اعظم کے آفس اور وزارت خارجہ کے درمیان کوئی اختلاف نہیں ایسی رپورٹیں میڈیا کی اختراع ہیں۔ ان خیالات کا اظہار بھارتی وزیر خارجہ نے نیویارک میں پاکستانی ہم منصب خورشید قصوری سے ملاقات کے دوران کیا۔ دونوں ممالک کے وزراء خارجہ کے درمیان ہونے والی اس ملاقات میں امن عمل کی پیشرفت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 21 ستمبر 2005ء	
طلوع فجر	4:32
طلوع آفتاب	5:53
زوال آفتاب	12:01
غروب آفتاب	6:10

NASIR ناصر
کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,Fax:6213966

M.A/M.Sc اکنامکس کے سٹوڈنٹس کے لئے ایک اہم خوشخبری
اکنامکس کے تمام پیپرز کی تیاری۔ 20 ستمبر سے کلاسز کا باقاعدہ آغاز
فوری داخلہ کے لئے رابطہ
سٹی اکیڈمی آف پروفیشنل سٹڈیز
دارالعلوم جنوبی نزد بیت بشیر و دارالعلوم گول چوک ربوہ
Cell: 0300-7719638, caps_rbw@hotmail.com

ESTD 1952 خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران

C.P.L 29-FD